سوال

(301)چھوٹے بچے پر روزہ واجب نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا چھوٹا سا بچہ رمضان کے روزے رکھنے پے اصرار کرتا ہے حالانکہ صغر سنی اور صحت کی کمزوری کی وجہ سے روزہ اس کے لیے نقصان دہ ہے تو کیا میں سختی سے اسے روزہ رکھنے سے منع کر دوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بچہ اس قدر چھوٹا ہے کہ ابھی بالغ نہیں ہوا تو اس پر روزہ لازم نہیں ہے اور اگر وہ مشقت کے بغیر روزہ رکھ سکتا ہو تو اس سے اس کا حکم دیا جائے گا۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اپنے چھوٹے بچوں سے بھی روزے رکھوایا کرتے تھے حتیٰ کہ اگر کوئی چھوٹا بچہ رونے لگتا تو اسے کھلونا دے کر بہلاتے لیکن جب یہ ثابت ہو کہ چھوٹے بچے کے لیے روزہ نقصان دہ ہوگا تو پھر اسے روزہ رکھنے سے منع کیا جائے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جب ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ چھوٹے بچوں کو ان کے اموال نہ دیں تاکہ وہ خراب نہ ہو جائیں تو ان امور سے انہیں ضرور روکنا چاہیے جن سے ان کے ابدان پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوں لیکن اولاد کی تربیت کے معاملہ میں سختی سے کام نہیں لینا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ221

محدث فتویٰ